نے نہیں بھیجی' سب پتھر کے بنے ہوئے ہیں یا ہیروئن چاٹ کر بدمست ہیں۔ انسان نہیں' کٹھ پتلیاں ہیں۔ عراق پر کس تیزی سے امریکہ اور سارا مغرب جھپٹا' لیکن کشمیر کی مظلومیت اور بھارت کے وحشیانہ استبداد کا کوئی نام نہیں لیتا۔ کیوں کہ بھارت سے تو دوستی ہے۔ وہ ہندو ریاست ہے' مسلمانوں کو مار رہی ہے اور یہی امریکہ اور مغرب کی تمنا ہے۔

مگر دوسروں کو تو چھوڑیے۔ مسلمانان کشمیر کے ساتھ اتنا شدید ظلم کرنے پر بھی خود مسلمان ملکوں کے احساسات ایمانی پر جوں تک نہیں رینگی۔ کسی نے تجارتی بائیکاٹ نہیں کیا' کسی نے سفارتی تعلقات ختم نہیں کیے۔ عربوں کو درد ہوا تو ایک فلسطین کا۔ ہم نے ان کی خاطر یہودیوں سے تعلقات نہیں رکھے۔ لیکن ہمارے مسلمان بادشاہ اور آمر اور ان کی قومیں بھارت سے یہ نہیں کہہ سکیں کہ تمہارے ہاتھ مسلمانوں کے خون سے رنگین ہیں' ہم تم سے دوستانہ مصافحہ نہیں کرسکتے۔

بہرحال یہ کتاب اینٹ پتھروں اور لوہے کی گارڈروں پر تو اثر نہیں کرسکتی' لیکن جہاں کہیں انسانیت ہوگی' وہ تڑپ اٹھے گی۔

قرآنی دعوت انقلاب: مولفہ مولانا محمد علی ایم اے (کینٹب)۔ صفحات ۳۲۶ ڈیمی سائز۔ ملنے کا پتہ: بیگم زاہدہ محمد عمر' نمبر ۲۲۶ سی پی اینڈ برار سوسائٹی' بلاک ۸/۷ کراچی نمبر ۵۔ نیز مکتبہ ایوبیہ ناشران کتب اسلامی' کراچی ۷۴۲۰۰ ۔ قیمت نامعلوم۔

مولانا محمد علی (کینٹب) کی زیارت بھی ہوتی رہی' تھوڑی بہت گفتگو بھی۔ وہ ہمارے قریبی خیر خواہ تھے۔ ان کی زندگی دینی خدمات سے مزین رہی۔ ان کی یہ کتاب قرآن کی آیات اور احادیث مبارکہ پر مبنی ہے۔ ہر چیز کی دلیل انہوں نے کتاب و سنت سے دی ہے۔ ۳۲۶ صفحے کی کتاب میں سے میں صرف ایک مقام کو لے رہا ہوں۔ روایتی علما کے بخلاف انہوں نے نظام زندگی کے متعلق یہ کلام کیا ہے:

"دنیا میں نظام زندگی (The Art of living) کے متعلق ۲ ہی نظریے ہو سکتے ہیں۔ ایک نظریہ تو خدائی نظریہ حیات ہے جسے اسلام پیش کرتا ہے اور جس کے متعلق اس کا دعویٰ ہے کہ تمام انبیاء و مرسلین حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک سب نے یہی نظریہ حیات پیش کیا۔ اور وہ نظریہ یہ ہے کہ زمین خدا کی ملکیت ہے اور اس لیے اس پر صرف خدا کا حکم جاری ہونا چاہیے۔